2022年10月15日ジャング紙ラホール版1面

خاران: مسجد میں دوران نماز فائرنگ، سابق چیف جسٹس محمد نور مسکانزئی شہید، مستونگ میت لانے والی گاڑیوں پر بم سے حملہ، 3 افراد جاں بحق، 7 زخمی

15 اکتوبر ، 2022

کوئٹہ (مانیٹرنگ ڈیسک، نامہ نگار) خاران میں مسجد میں فائرنگ کے نتیجے میں سابق چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ نور مسکانزئی شہید ہوگئے جبکہ مستونگ میں میت لانے والی گاڑیوں پر بم سے حملہ، 3 افراد جاں بحق، 7 زخمی ہوگئے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل پولیس (ڈی آئی جی) رخشان کے مطابق فائرنگ کا واقعہ خاران کے علاقے گزگی میں پیش آیا۔ ان کا کہنا تھا کہ محمد نور مسکانزئی پر مسجد میں نماز عشاء کے دوران فائرنگ کی گئی، انہیں ابتدائی طبی امداد کے بعد کوئٹہ روانہ کیا جا رہا تھا تاہم وہ جانبر نہ ہوسکے۔ خیال رہے کہ نور مسکان زئی دسمبر 2014 سے اگست 2018 تک چیف جسٹس بلوچستان ہائیکورٹ رہے اور وہ فیڈرل شریعت کورٹ کے بھی سابق چیف جسٹس رہے۔ مستونگ کے علاقہ دشت کے دور افتادہ پہاڑی علاقہ کابو میں میت لےجانے والے گاڑیوں پر بم حملے کے نتیجے میں تین افراد موقع پر جاں بحق اور سات زخمی ہوگئے۔ جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب کابو میں اپنے ٹیوب ویل پر موجود شخص محمد عمران کو نامعلوم افراد نے ہاتھ باندھ کر تیز دھار آلہ سے قتل کردیا، اہل علاقہ ا ور ورثاء لاش کی تدفین کیلئے کابو لے گئے لاش کو اٹھانے کے بعد چند گاڑیوں میں واپس آرہے تھے کہ کچھ فاصلے پر روڈ کے کنارے نصب بم دھماکے سے پھٹ گیا جس کی نتیجے میں تین افراد غوث بخش،گہور خان، محمد رفیق وخان موقع پر جاں بحق ہوگئے، عبدالباسط، عبدالحئی، قادر خان، محمد رفیق، حق نواز سمیت سات افراد زخمی ہوگئے ادھر سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر احسن بھون نے سابق چیف جسٹس لوچستان ہائیکورٹ نور مسکانزئی کے قتل کی شدید مذمت کی ہے۔